تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	402 Code
Course Name:	Economics (اکنامکس) Urdu Medium
Class:	BA/AD/BS
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our
WhatsApp Channel
JOIN NOW

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: معاشیات سے متعلق رابنز کی تعریف بیان کیجیے۔ کیا یہ تعریف دوسری تعریفوں کے مقابلہ میں معاشیات کے نفس مضمون کا کماحقہ احاطہ کیے ہوئے ہے یا نہیں؟ بحث کیجیے۔

رابنز کی تعریف

لیونل رابنز (Lionel Robbins) نے اپنی کتاب (1932) "An Essay on the Nature and Significance of Economic Science" میں معاشیات کی تعریف اس طرح کی:

"معاشیات ایک ایسا علم ہے جو انسانی رویے کا مطالعہ کرتا ہے جہاں مقاصد (خواہشات) اور محدود ذرائع جو متبادل استعمال رکھتے ہیں، کے درمیان تعلق ہوتا ہے۔"

اس تعریف کے چار بنیادی عناصر ہیں:

1. **مقاصد (خواہشات)**: انسانی خواہشات لامحدود اور متنوع ہیں۔
2. **محدود ذرائع**: وسائل (زمین، مزدوری، سرمایہ) محدود ہیں۔
3. **متبادل استعمال**: ایک ہی وسیلہ مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
4. **انتخاب**: محدود وسائل میں سے زیادہ ضروری خواہشات کو پورا کرنے کے لیے انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

رابنز نے معاشیات کو ایک **مثبت علم** (Positive Science) قرار دیا جو "کیا ہے" سے تعلق رکھتا ہے، نہ کہ "کیا ہونا چاہیے" سے۔

دوسری تعریفوں کے ساتھ تقابل

معاشیات دان	تعریف	مرکزی نکات	کمزوریاں
ایڈم سمتھ (1776)	"قوموں کی دولت کی نوعیت اور اسباب کی تحقیق"	دولت پر فوکس	مادی دولت تک محدود، خیر خواہی کو نظر انداز کیا
الفریڈ مارشل (1890)	"انسانی فلاح و بہبود کا مطالعہ"	فلاح پر فوکس	غیر واضح، قدرتی فیصلے شامل
رابنز (1932)	"محدود وسائل اور متبادل استعمال کے درمیان انتخاب"	قلت اور انتخاب	متحرک پہلوؤں (ترقی، روزگار) کو نظر انداز کیا

کیا رابنز کی تعریف معاشیات کے نفس مضمون کا مکمل احاطہ کرتی ہے؟

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

رائے میں (حق میں دلائل):

1. **عالمگیریت:** یہ تعریف ہر معاشی نظام (سرمایہ داری، سوشلزم، مخلوط) پر لاگو ہوتی ہے۔ قلت اور انتخاب ہر جگہ موجود ہیں۔
2. **واضح دائرہ کار:** معاشیات کا موضوع واضح ہو جاتا ہے: کوئی بھی صورتحال جہاں محدود وسائل اور متبادل استعمال ہوں۔
3. **انتخاب پر زور:** اس نے معاشیات کو فیصلہ سازی کا علم بنا دیا، جس سے جدید خرد معاشیات کی بنیاد پڑی۔
4. **مثبت علم:** معاشیات کو قدرتی فیصلوں سے آزاد کر کے اسے سائنسی بنیاد دی۔

رائے میں (مخالف دلائل):

1. **قلت پر زیادہ زور:** امیر معاشروں میں مسئلہ قلت نہیں بلکہ تقسیم اور بے روزگاری ہے۔ یہ تعریف ترقی اور کاروباری دوروں کو نظر انداز کرتی ہے۔
2. **فلاح کو نظر انداز کرنا:** معاشیات کا مقصد انسانی فلاح ہے، محض انتخاب کا منطق نہیں۔
3. **متحرک نہیں:** یہ تعریف تکنیکی ترقی، سرمایہ جمع کرنے اور خواہشات میں تبدیلی کو شامل نہیں کرتی۔
4. **پالیسی رہنمائی کا فقدان:** مثبت علم ہونے کی وجہ سے یہ پالیسی سازی کے لیے رہنمائی نہیں دیتی۔

نتیجہ

رابنز کی تعریف معاشیات کے **تجزیاتی ڈھانچے** کو سمجھنے کے لیے بہترین ہے۔ یہ وسائل کی تقسیم کے بنیادی مسئلے کو واضح کرتی ہے۔ تاہم، یہ معاشیات کے **مقصد** (انسانی فلاح) اور **متحرک پہلوؤں** (ترقی، روزگار) کو مکمل طور پر احاطہ نہیں کرتی۔ لہٰذا، یہ تعریف دوسری تعریفوں کے مقابلے میں معاشیات کے طریقہ کار کو بہتر سمجھاتی ہے لیکن اس کے وسیع تر سماجی مقاصد کو نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ رابنز کی تعریف کو مارشل اور سمتھ کی تعریفوں سے مکمل کیا جائے۔

سوال نمبر 2 (الف): قانون مساوی افادیت مختتم کی تعریف کیجئے نیز اس قانون کی ایک گوشوارہ کے ذریعہ وضاحت کیجئے۔

قانون مساوی افادیت مختتم (Law of Equi-Marginal Utility)

اس قانون کو **متبادل کا قانون**، **زیادہ سے زیادہ اطمینان کا قانون**، یا **گوسن کا دوسرا قانون** بھی کہا جاتا ہے۔

تعریف:

ایک صارف اپنی محدود آمدنی کو اس طرح مختلف اشیاء پر خرچ کرتا ہے کہ ہر شے پر خرچ کی گئی آخری اکائی سے حاصل ہونے والی **افادیت مختتم (معاشی افادیت)** برابر ہو جائے۔ اس طرح صارف کو زیادہ سے زیادہ کل افادیت حاصل ہوتی ہے۔

شرط توازن:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

$$\frac{MU_x}{P_x} = \frac{MU_y}{P_y} = \frac{MU_z}{P_z} = \ldots = MU_m$$

جہاں:

- MU_x= شے X کی افادیت مختتم
- P_x = شے X کی قیمت
- MU_m= پیسے کی افادیت مختتم (مستقل)

گوشوارہ (Table) کے ذریعہ وضاحت

فرض کریں ایک صارف کے پاس 10 روپے ہیں۔ دو اشیاء A اور B ہیں۔ ہر شے کی قیمت 1 روپے فی اکائی ہے۔ افادیت مختتم کے جدول درج ذیل ہیں:

اکائی	MU_A افادیت	MU_B افادیت
1	20	18
2	16	15
3	12	12
4	8	9
5	4	6
6	0	3
7	-2	0

چونکہ قیمت 1 روپے ہے، اس لیے MU فی روپیہ = MU۔ صارف ہر روپیہ وہاں خرچ کرے گا جہاں MU سب سے زیادہ ہو۔

مرحلہ وار خرچ:

روپیہ نمبر	MU_A	MU_B	انتخاب	مجموعی افادیت
1	20	18	A	20
2	16	18	B	38
3	16	15	A	54
4	12	15	B	69
5	12	12	A (یا B یہاں A)	81

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

6	8	12	B	93
7	8	9	B	102
8	8	6	A	110
9	4	6	B	116
10	4	3	A	120

حتمی تقسیم:

- شے AA کی 5 اکائیاں ($MU_5 = 4$)
- شے BB کی 5 اکائیاں ($MU_5 = 6$)

چونکہ قیمتیں برابر ہیں، MU بالکل برابر نہیں ہو سکیں (6 اور 4) لیکن یہ قریب ترین ممکن ہے۔ کل افادیت = 120 افادیت۔

توازن کی شرط:

اگر قیمتیں مختلف ہوتیں تو MU/₹ برابر کرنے کی کوشش کی جاتی۔

سوال نمبر 2 (ب): کیا اثر استبدالی مثبت ہو سکتا ہے؟ ڈائیگرام کی مدد سے وضاحت کیجیے۔

اثر استبدالی (Substitution Effect) کی تعریف

اثر استبدالی وہ تبدیلی ہے جو کسی شے کی قیمت میں تبدیلی کے بعد اس شے کی طلب میں اس وقت آتی ہے جب صارف کی **حقیقی آمدنی (افادیت کی سطح)** کو مستقل رکھا جائے۔ عام طور پر قیمت گرنے سے طلب بڑھتی ہے (منفی تعلق) اور قیمت بڑھنے سے طلب گھٹتی ہے۔ اس لیے **اثر استبدالی ہمیشہ منفی (یا صفر)** ہوتا ہے۔

کیا اثر استبدالی مثبت ہو سکتا ہے؟

نہیں، معیاری صارفین کے نظریہ میں اثر استبدالی کبھی مثبت نہیں ہو سکتا۔ اس کی وجوہات:

1. یہ ایک ہی بے حقی منحنی (Indifference Curve) پر کام کرتا ہے جہاں افادیت مستقل ہے۔
2. بے حقی منحنی محدب (Convex) ہوتا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شے نسبتاً سستی ہو جاتی ہے تو صارف اس کی زیادہ استعمال کرتا ہے۔
3. ہِکسین طلب منحنی (Hicksian demand curve) ہمیشہ ڈھلوان نیچے کی طرف ہوتی ہے۔

غیفن اشیاء (Giffen Goods) میں کل اثر مثبت ہو سکتا ہے (قیمت بڑھنے پر طلب بڑھنا) لیکن اس کی وجہ منفی اثر آمدنی ہے جو اثر استبدالی پر غالب آ جاتا ہے۔ خود اثر استبدالی منفی ہی رہتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

ڈائیگرام کی مدد سے وضاحت

(آپ اپنی جوابی کتاب میں یہ خاکہ بنا سکتے ہیں)

خاکہ کی تفصیل:

- **ایکس محور:** شے X کی مقدار
- **وائی محور:** دوسری اشیاء YY
- **ابتدائی بجٹ لائن ABAB**، بے حقی منحنی IC1 پر نقطہ E1 پر مماس ہے۔ صارف OX1 شے X خریدتا ہے۔

قیمت میں کمی:

- نئی بجٹ لائن ′AB′AB (چپٹی)۔
- زیادہ بے حقی منحنی IC2 پر نیا توازن E2، OX2 خریدتا ہے۔
- کل تبدیلی OX2−OX1 =

اثر استبدالی کو الگ کرنے کے لیے:

- ایک مصنوعی بجٹ لائن ″A′B″A′B کھینچیں جو ′AB′ کے متوازی ہو اور اصل بے حقی منحنی IC1 پر نقطہ E3 پر مماس ہو۔
- E1 سے E3 تک حرکت = اثر استبدالی۔
- چونکہ شے X کی قیمت کم ہوئی ہے، صارف X کی زیادہ خریدے گا ($OX1OX_3>OX_1$)۔

نتیجہ: اثر استبدالی ہمیشہ قیمت اور مقدار کے درمیان منفی تعلق پیدا کرتا ہے۔ اگر قیمت بڑھے تو اثر استبدالی مقدار کو کم کرے گا۔ اس لیے اثر استبدالی **مثبت نہیں ہو سکتا**۔

سوال نمبر 3 (الف): طلب اور رسد کی لچک سے کیا مراد ہے؟ طلب کی قوسی اور نقطی لچک کا فارمولا لکھیے۔

طلب کی لچک (Elasticity of Demand)

طلب کی لچک سے مراد یہ ہے کہ کسی شے کی طلب میں اس کی قیمت، آمدنی، یا متعلقہ اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی کے جواب میں کتنی تبدیلی آتی ہے۔ سب سے عام **قیمتی لچک طلب** ہے:

$$E_d = \frac{\text{طلب میں فیصد تبدیلی}}{\text{قیمت میں فیصد تبدیلی}} = \frac{\Delta Q/Q}{\Delta P/P} = \frac{\Delta Q}{\Delta P} \times \frac{P}{Q}$$

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

رسد کی لچک(Elasticity of Supply)

قیمتی لچک رسد:

$$E_s = \frac{\text{رسد میں فیصد تبدیلی}}{\text{قیمت میں فیصد تبدیلی}} = \frac{\Delta Q_s}{\Delta P} \times \frac{P}{Q_s}$$

نقطی لچک (Point Elasticity) کا فارمولا

نقطی لچک طلب کے منحنی پر کسی ایک نقطے پر لچک کو ناپتی ہے، جب قیمت میں بہت چھوٹی تبدیلی ہو۔

$$E_d = \frac{dQ}{dP} \times \frac{P}{Q}$$

یہاں $\frac{dQ}{dP}$ طلب منحنی کی ڈھلان ہے (مشتق)۔

ہندسی طریقہ (لکیری طلب منحنی کے لیے):

کسی نقطہ M پر لچک = $\frac{\text{نچلا حصہ}}{\text{اوپر والا حصہ}} = \frac{MB}{MA}$

رسد کے لیے نقطی لچک:

$$E_s = \frac{dQ_s}{dP} \times \frac{P}{Q_s}$$

قوسی لچک (Arc Elasticity) کا فارمولا

قوسی لچک طلب منحنی پر دو نقطوں کے درمیان اوسط لچک ناپتی ہے، جب قیمت میں بڑی تبدیلی ہو۔

$$E_d^{arc} = \frac{Q_2 - Q_1}{(Q_1 + Q_2)/2} \div \frac{P_2 - P_1}{(P_1 + P_2)/2}$$

سادہ فارمولا:

$$E_d^{arc} = \frac{Q_2 - Q_1}{Q_2 + Q_1} \times \frac{P_2 + P_1}{P_2 - P_1}$$

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 3 (ب): درج ذیل میں خط رسد اور خط طلب دیا گیا ہے

$$Q_d = 20 - 2P$$

$$Q_s = 5 + P$$

(1) توازنی قیمت اور پیداوار (Equilibrium Price and Quantity)

توازن کی شرط: $Q_d = Q_s$

$$20 - 2P = 5 + P$$

$$20 - 5 = P + 2P$$

$$15 = 3P$$

$$P^* = 5$$

قیمت کو طلب مساوات میں رکھیں:

$$Q^* = 20 - 2(5) = 20 - 10 = 10$$

توازنی قیمت = 5، توازنی مقدار = 10

(2) توازنی حالت میں طلب اور رسد کی لچک

طلب کے لیے نقطی لچک:

$$\frac{dQ_d}{dP} = -2$$

$$E_d = (-2) \times \frac{P}{Q} = (-2) \times \frac{5}{10} = (-2) \times 0.5 = -1$$

طلب کی لچک = **-1 (اکائی لچک)**۔

رسد کے لیے نقطی لچک:

$$\frac{dQ_s}{dP} = 1$$

$$E_s = 1 \times \frac{P}{Q_s} = 1 \times \frac{5}{10} = 0.5$$

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

(رسد کی لچک) 0.5 = غیر لچکدار۔

خلاصہ جدول:

متغیر	قدر
توازنی قیمت	5
توازنی مقدار	10
طلب کی لچک	-1
رسد کی لچک	0.5

سوال نمبر 4: معین اور متغیر مصارف سے کیا مراد ہے؟ معین، متغیر اور کل مصارف کے مابین فرق کی وضاحت ایک ٹیبل اور ڈائیگرام کی مدد سے کیجئے۔

معین مصارف (Fixed Costs)

وہ اخراجات جو پیداوار کی سطح کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتے، چاہے پیداوار صفر ہو یا زیادہ۔ مختصر مدت میں یہ اخراجات ادا کرنے پڑتے ہیں۔

مثالیں: کرایہ، بیمہ، مستقل عملے کی تنخواہیں، مشینری پر استحقاق (Depreciation)۔

متغیر مصارف (Variable Costs)

وہ اخراجات جو پیداوار کی سطح کے ساتھ براہ راست تبدیل ہوتے ہیں۔ پیداوار صفر ہو تو یہ اخراجات بھی صفر ہوتے ہیں۔

مثالیں: خام مال، براہ راست مزدوری، بجلی کا استعمال، پیکنگ۔

کل مصارف (Total Costs)

معین اور متغیر مصارف کا مجموعہ:

$$TC=TFC+TVC$$

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ٹیبل کے ذریعے وضاحت (فرض کریں TFC = 500 روپے)

پیداوار(Q)	TFC	TVC	TC = TFC+TVC	AFC = TFC/Q	AVC = TVC/Q	ATC = TC/Q	MC = ΔTC/ΔQ
0	500	0	500	–	–	–	–
1	500	100	600	500	100	600	100
2	500	180	680	250	90	340	80
3	500	240	740	166.67	80	246.67	60
4	500	320	820	125	80	205	80
5	500	420	920	100	84	184	100
6	500	540	1040	83.33	90	173.33	120
7	500	700	1200	71.43	100	171.43	160
8	500	900	1400	62.50	112.5	175	200

مشاہدات:

- TFC مستقل رہتا ہے۔
- TVC پہلے کم رفتار سے بڑھتا ہے (بڑھتی ہوئی پیداواری صلاحیت)، پھر تیز رفتاری سے (گرتی ہوئی پیداواری صلاحیت)۔
- TC = TFC + TVC، TVC کی شکل کا ہے لیکن TFC کے برابر اوپر منتقل۔
- AFC مسلسل گرتا ہے۔
- AVC اور ATC U-shaped ہوتے ہیں۔
- MC، AVC اور ATC کو ان کے کم ترین نقطوں پر کاٹتا ہے۔

ڈائیگرام (خاکہ) کی وضاحت

خاکہ نمبر 1: کل مصارف کے منحنی

- **ایکس محور:** پیداوار (Q)
- **وائی محور:** لاگت (روپے)
- **TFC:** افقی سیدھی لکیر (مستقل)
- **TVC:** مبداء سے شروع ہوتی ہے، پہلے مقعر (Concave) پھر محدب (Convex)
- **TC:** TVC کے متوازی لیکن TFC کے برابر اوپر کی طرف منتقل

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

(خاکہ نمبر2:اوسط اور مختم مصارف)

- **ایکس محور**: پیداوار
- **وائی محور**: فی اکائی لاگت
- **AFC:** مسلسل ڈھلوان نیچے کی طرف (مستطیلی ہائپربولا)
- **AVC:** U-shaped
- **ATC:** U-shaped، AVC سے اوپر (AFC) کی وجہ سے
- **MC:** U-shaped، AVC اور ATC کو ان کے کم ترین نقطوں پر کاٹتی ہے

معین، متغیر اور کل مصارف میں فرق (خلاصہ جدول)

پہلو	معین مصارف	متغیر مصارف	کل مصارف
تعریف	پیداوار سے تبدیل نہیں ہوتے	پیداوار کے ساتھ تبدیل ہوتے ہیں	دونوں کا مجموعہ
صفر پیداوار پر	مثبت (صفر سے زیادہ)	صفر	معین مصارف کے برابر
کل منحنی کی شکل	افقی سیدھی لکیر	الٹے S کی شکل	الٹے S کی شکل (اوپر منتقل)
فی اکائی رویہ	AFC مسلسل گرتا ہے	AVC U-shaped ہوتا ہے	ATC U-shaped ہوتا ہے
کنٹرولیبلٹی	مختصر مدت میں کم	مختصر مدت میں قابلِ کنٹرول	جزوی طور پر قابلِ کنٹرول

سوال نمبر5:مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیے۔

(i) آدم سمتھ کے مطابق معاشیات کی تعریف

آدم سمتھ (1723-1790) کو "معاشیات کا باپ" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب "An Inquiry into the Nature and Causes of the Wealth of Nations" (1776) میں معاشیات کی تعریف اس طرح کی:

"معاشیات قوموں کی دولت کی نوعیت اور اسباب کا مطالعہ ہے۔"

اہم نکات:

- معاشیات کا مرکز **دولت** ہے (مادی اشیاء)۔
- دولت کی پیداوار اور تقسیم کے قوانین کا مطالعہ۔
- محنت کی تقسیم (Division of Labour) دولت میں اضافے کا کلیدی عنصر ہے۔
- "پوشیدہ ہاتھ (Invisible Hand)" کا تصور – افراد اپنے ذاتی مفاد کی پیروی کرتے ہوئے سماجی فلاح کو فروغ دیتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- لَیسز فیر – (Laissez-faire) حکومتی مداخلت سے بچنا۔

تنقید:

- معاشیات کو صرف مادی دولت تک محدود کر دیا۔
- قلت اور انتخاب کے مسئلے کو نظر انداز کیا۔
- فلاح اور غیر مادی پہلوؤں کو شامل نہیں کیا۔
- مفروضہ ہے کہ معیشت ہمیشہ مکمل روزگار پر کام کرتی ہے۔

ورثہ: اس تعریف نے معاشیات کو ایک علیحدہ علم کے طور پر قائم کیا اور کلاسیکی مکتب فکر کی بنیاد رکھی۔

(ii) نارمل شے کے کیس میں خط طلب

نارمل شے (Normal Good) وہ شے ہے جس کی طلب صارف کی آمدنی بڑھنے پر بڑھتی ہے اور آمدنی گھٹنے پر گھٹتی ہے (آمدنی کی لچک مثبت)۔

خط طلب کی شکل:

نارمل شے کے لیے طلب منحنی نیچے کی طرف ڈھلوان ہوتا ہے (قانون طلب کے مطابق)۔

وجوہات:

- **اثر استبدالی:** قیمت کم ہونے پر صارف سستی شے کی زیادہ خرید تا ہے۔
- **اثر آمدنی:** قیمت کم ہونے سے صارف کی حقیقی آمدنی بڑھ جاتی ہے، جس سے وہ نارمل شے کی زیادہ خرید تا ہے۔ دونوں اثرات ایک ہی سمت میں کام کرتے ہیں، اس لیے طلب منحنی نیچے کی طرف ڈھلوان ہوتا ہے۔

خاکہ (وضاحت):

- ایکس محور: مقدار، وائی محور: قیمت
- D منحنی بائیں سے دائیں نیچے کی طرف جاتا ہے۔
- اگر آمدنی بڑھے تو پورا منحنی دائیں طرف منتقل ہو جاتا ہے (D سے D_2)۔
- اگر آمدنی گھٹے تو منحنی بائیں طرف منتقل ہوتا ہے (D سے D_1)۔

مثال: کپڑے، ریستوران میں کھانا، برانڈڈ موبائل فون۔

دوسری اشیاء سے موازنہ:

شے کی قسم	آمدنی کی لچک	اثر آمدنی	طلب منحنی

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

نارمل	مثبت	مثبت	نیچے ڈھلوان
کمتر (Inferior)	منفی	منفی	نیچے ڈھلوان (لیکن اثرات مخالف)
گیفن	منفی (زیادہ)	منفی (غالب)	اوپر ڈھلوان (نادر)

(iii) کیا اثر آمدنی ہمیشہ مثبت ہوتا ہے؟

نہیں، اثر آمدنی ہمیشہ مثبت نہیں ہوتا۔ یہ شے کی نوعیت پر منحصر ہے۔

اثر آمدنی (Income Effect) کی تعریف:

جب کسی شے کی قیمت میں تبدیلی آتی ہے تو صارف کی حقیقی آمدنی (قوت خرید) میں تبدیلی آتی ہے، جس سے اس شے کی طلب میں جو تبدیلی آتی ہے وہ اثر آمدنی کہلاتی ہے۔

تین صورتیں:

شے کی قسم	اثر آمدنی	وضاحت
نارمل شے	مثبت	حقیقی آمدنی بڑھنے پر طلب بڑھتی ہے
کمتر شے	منفی	حقیقی آمدنی بڑھنے پر طلب گھٹتی ہے (صارف بہتر متبادل کی طرف جاتا ہے)
غیر جانبدار شے	صفر	آمدنی میں تبدیلی کا طلب پر کوئی اثر نہیں

مثال (منفی اثر آمدنی):

کم معیار کے چاول (کمتر شے)۔ جب صارف کی آمدنی بڑھتی ہے تو وہ کم معیار کے چاول کی بجائے اعلیٰ معیار کے چاول خریدتا ہے۔ اس لیے کم معیار کے چاول کی طلب گھٹ جاتی ہے۔

قیمت میں کمی کے تناظر میں:

اگر کسی کمتر شے کی قیمت کم ہو جائے:

- اثر استبدالی ← طلب میں اضافہ (منفی اثر)
- اثر آمدنی ← طلب میں کمی (مثبت اثر — کیونکہ حقیقی آمدنی بڑھی، لیکن شے کمتر ہے)

اگر اثر آمدنی اثر استبدالی پر غالب آ جائے تو **گیفن شے** بنتی ہے (قیمت کم ہونے پر طلب گھٹتی ہے)۔

نتیجہ: اثر آمدنی صرف نارمل اشیاء کے لیے مثبت ہوتا ہے۔ کمتر اشیاء کے لیے یہ منفی ہوتا ہے۔

(iv) پیداوار اور کل مصارف

پیداوار (Production):

پیداوار سے مراد وہ عمل ہے جس میں عوامل پیداوار (زمین، مزدوری، سرمایہ، تنظیم) کو تبدیل کر کے اشیاء اور خدمات پیدا کی جاتی ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

پیداواری فنکشن:(Production Function)

Q=f(L,K)

یہ ان پٹ اور آؤٹ کے درمیان تکنیکی تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

کل مصارف:(Total Cost)

کل مصارف وہ رقم ہے جو ایک فرم پیداوار کی ایک خاص سطح حاصل کرنے کے لیے خرچ کرتی ہے۔

TC=wL+rK

جہاں = w اجرت، = L مزدوری، = r سرمائے کی قیمت، = K سرمایہ۔

پیداوار اور کل مصارف کے درمیان تعلق:

1. **مختصر مدت میں (کم از کم ایک عنصر معین):**
   - جب مزدوری کی مختتم پیداوار (MP) بڑھ رہی ہوتی ہے تو مختتم لاگت (MC) گھٹ رہی ہوتی ہے۔
   - جب MP گھٹنے لگتی ہے تو MC بڑھنے لگتا ہے۔
   - اس لیے TC منحنی پہلے مقعر (رفتار کم) پھر محدب (رفتار زیادہ) ہوتا ہے۔
2. **طویل مدت میں (تمام عناصر متغیر):**
   - **بڑھتی ہوئی پیمانے کی واپسی (Increasing Returns to Scale):** پیداوار سے زیادہ تیزی سے بڑھتی ہے، TC کم رفتار سے بڑھتا ہے۔
   - **مستقل واپسی (Constant Returns):** TC تناسب سے بڑھتا ہے۔
   - **گھٹتی ہوئی واپسی (Decreasing Returns):** TC تیزی سے بڑھتا ہے۔

خاکہ (وضاحت):

- **پیداواری منحنی (Total Product):** ایکس محور پر مزدوری، وائی محور پر پیداوار۔ پہلے بڑھتی ہوئی رفتار سے بڑھتا ہے، پھر گھٹتی ہوئی رفتار سے۔
- **کل لاگت منحنی:** ایکس محور پر پیداوار، وائی محور پر TC۔ پیداواری منحنی کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

مثال:

اگر ایک فیکٹری میں 10 مزدور 100 یونٹ پیداوار دیتے ہیں، اور 20 مزدور 250 یونٹ (بڑھتی ہوئی واپسی)، تو پہلے 100 یونٹ پر لاگت 10×10 اجرت، اگلے 150 یونٹ پر لاگت 10×10 اجرت (کم فی یونٹ لاگت)۔

نتیجہ: پیداوار اور کل مصارف ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ کارکردگی سے پیداوار بڑھانے کا مطلب لاگت میں فی یونٹ کمی لانا ہے۔ فرم کا مقصد کم سے کم لاگت پر زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنا ہوتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔